

تھراپی جس سے وی آئی ایچ کی انفیکشن کا علاج کیا جاتا ہے (انسانی امیونو وائرس) یہ چند مختلف دوائیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ دوائیاں اثر انداز ہوتی ہیں اس وقت جب یہ وائرس جسم کے مختلف سیلز میں داخل ہو کر ان کو نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے جیسا کہ انفوسٹس ٹی سی ڈی 4 یا 4 ما کرو فاگوس (دیکھیے انفوبیتال نمبر 02 انسانی نظام کے سیلز)

یاد رکھیں کہ، وی آئی ایچ کا وائرس مکمل طور پر جسم سے نکل نہیں سکتا، مگر ہو سکتا ہے کہ یہ وائرس جسم کے سیلز کو کم نقصان پہنچائے کیونکہ جو سیلز متاثر ہو جاتے ہیں ہو سکتا ہے کہ وہ نئے وائرس پیدا کریں اور پھر جس سے دوسرے سیلز کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں

وی آئی ایچ کے خلاف دوائیاں جو اس وقت موجود ہیں وہ عام طور پر دستیاب ہیں پانچ بڑی دوائیوں کا ملاپ۔

1۔ اہیپیدورس پروتیمیا، ٹیسیمیا کو بلاک کرتا ہے، پروتیمیا کو اور اس نظام کو ادھر ادھر کرتا ہے جس سے نئے وائرس پیدا ہوتے ہیں متاثرہ سیلز کے ذریعے اور جس کے بعد جو وائرس بنتا ہے وہ انفیکشن نہیں کرتا۔
اہیپیدورس پروتیمیا درج ذیل ہوتے ہیں۔ Aptivus® (tipranavir), Crixivan® (indinavir), Invirase® (saquinavir), Kaletra® (lopinavir+ritonavir), Norvir® (ritonavir), Prezista® (darunavir), Reyataz® (atazanavir), Telzir® (fosamprenavir), Viracept® (nelfinavir).

2۔ اہیپیدورس ٹرانسکرپٹاز انہراسا انا لوگوں دے نگیو سیدو اینڈوکلومیڈو۔ یہ روکتے ہیں کہ وی آئی ایچ سے ہونے والی انفیکشن سیلز (انفو سٹس ٹی سی ڈی 4 یا 4 ما کرو فاگو) میں داخل نہ ہو۔
اینا لاگوں نیگلو سیدوس اینڈوکلومیڈوس وہ یہ ہیں۔ Combivir® (AZT+3TC), Emtriva® (FTC), EpiVir® (3TC), Kivexa® (abacavir+3TC), Retrovir® (AZT), Trizivir® (abacavir+3TC+AZT), Truvada® (tenofovir+FTC), Videx® (ddl), Viread® (tenofovir), Zerit® (d4T),

3۔ اہیپیدورس ٹرانسکرپٹاز انہراسا انا لوگوں نہیں نیگلو سیدو۔ یہ بھی روکتے ہیں کہ ٹرانسکرپٹاز انہراسا کو کہ یہ اس طرح سے اثر کرنے کے کسی طریقے سے وی آئی ایچ کا وائرس سیلز میں داخل نہ ہو سکے مگر مختلف طریقے سے۔
جو ان لوگوں نیگلو سیدوس نہیں وہ یہ ہیں۔ Intelence® (etravirina), Sustiva® (efavirenz) y Viramune® (nevirapina). Atripla® contiene Sustiva® (y Truvada®).

4۔ اہیپیدورس ہاٹلے والے۔ یہ ہے جو روکتے ہیں کہ وی آئی ایچ سیلز میں داخل ہوان کو متاثر کرنے کے لیے (انفو سٹس ٹی سی ڈی 4 یا 4 ما کرو فاگو)۔ روکتے ہیں کہ وی آئی ایچ سیلز میں داخل ہوان کو متاثر کرنے کے لیے۔
اپنی اثراتی نوعیت کے حساب سے یہ تقسیم ہوتے ہیں۔ اہیپیدورس نیو سی او۔ Fuzeon® (T-20)۔
Antagonistas del correceptor CCR5: Celsentri® (maraviroc)

5۔ اہیپیدورس انگریسا۔ یہ بند کرتے ہیں ان راستوں کو جن سے وی آئی ایچ کا وائرس سیلز میں داخل ہو کر ان کو متاثر کرتا ہے۔ اور اگر یہ وائرس ان نیوکلونک نہیں پہنچتا تو وہ اپنی پیداوان بھی نہیں بڑھا سکتا جس سے دوسرے وائرس کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔
Isentress® (raltegravir) یہ ایک واحد دوائی ہے اس قسم کی۔

اگر آپ یہ جانتا چاہتے ہیں کہ کس وقت وی آئی ایچ نقل کرتے ہوئے کن دوائیوں سے اثر انداز ہوتا ہے آپ پڑھ سکتے ہیں انفوبیتال نمبر 07 وی آئی ایچ کا سرکل۔

وی آئی ایچ کے علاج کو شکر تھراپی بھی کہتے ہیں یا تا رگا (تھراپی اینٹی ریرو ویرال انتہائی فعال) اور یہ مشتمل ہوتا ہے تین یا اس سے زیادہ دوائیوں کے مرکب پر، عام طور پر کم از کم دو مختلف کلاسوں کا۔ سب سے بہتر تھراپی وہ ہوتی ہے جو مختلف لوگوں کو بہتر ہوان کے جسمانی حالات کے مطابق، اچھے نتائج (کم یا متواثر رکھنا کارگرو یا ل خاص لیول پر) اور ہو سکتا ہے کہ وہ معائنہ آئے یا پھر اس کے دوسرے اثرات عام زندگی گزارنے میں اثر انداز ہوں یا ہو سکتا ہے کہ وہ انسانی زندگی کو خطرے میں ڈال دیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک اچھی تھراپی جو کسی ایک کے لیے ہو ضروری نہیں کہ تھراپی دوسرے شخص کو بھی معائنہ آئے۔ جتنی بھی زیادہ دوائیاں میسر ہوں گی اتنا ہی بہتر ہے کیوں کہ ہر انسان کے لیے وہ مختلف بھی ہو سکتی ہے۔

ایک انسان وی آئی ایچ کے ساتھ ہو سکتا ہے کہ اس کو کافی عرصہ تک دوائیوں کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ علاج تب شروع کیا جاتا ہے کہ یہ وائرس نظام انسانی کو متاثر کرنا شروع کر دے یعنی کوئی خطرناک انفیکشن یا دوسری مختلف قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہونا شروع ہو جائیں۔ جس سے انسانی زندگی کو خطر لاحق ہو۔ اور اس صورت حال میں یہ جاننا کہ جسم کو کس حد تک نقصان ہوا ہے یہ دیکھا جائے گا کہ خون میں ڈی 4 کی مقدار کیا ہے۔ اور ماگزی ڈی 4 کی تعداد 350 سے کم ہے تو مشورہ دیا جائے گا کہ اپنا علاج شروع کرادیں۔ اور ماگزی ڈی 4 کا ملاپ 350 یا 500 کے درمیان ہے تو بھی علاج شروع کرنے کو کہا جائے گا اگر کارگوئی آل بہت زیادہ ہے اور لیا اگر کوئی بیماری لاحق ہو گئی ہے جس کا تعلق ایڈز سے ہو۔ اور ماگزی ڈی 4 کا ملاپ 500 سے زیادہ ہے تو اس صورت میں علاج شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔

منفی اثرات۔

جیسا کہ ساری کی ساری دوائیاں جو کروی آئی ایچ کے علاج کے لیے ہیں ان کے دوسرے منفی اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ اس بات کا یقین کر لیں کہ آپ کا ڈاکٹر / ڈاکٹر ایوی آئی ایچ علاج کرنے والا آپ کو اس کے منفی اثرات کے بارے میں پوری تفصیل سے آگاہ کرے گا۔ اس دوائی کے متعلق جو آپ کھانے جارہے ہیں، ان میں سے کچھ اثرات تھوڑے وقت کے بعد ختم بھی ہو جائیں گے وہ بھی اور وہ بھی جو خطرناک ہو سکتے ہیں وہ بھی اور اس میں سے اگر کوئی بھی منفی اثر ہونا شروع ہو اسی وقت اپنے ڈاکٹر / ڈاکٹر کے پاس جائیں۔

مزاحمت۔

مزاحمت ہمیشہ اس وقت ہو سکتی ہے جب بھی وی آئی ایچ اپنی تعداد بڑھانی جائے اس دوران جب آپ دوائیوں کا استعمال بھی کر رہے ہوں۔ باوجود اس کہ کروی آئی ایچ کی مزاحمت کسی ایک دوائی سے ہو، یہاں پر ممکن ہے کہ دوسری اینٹی ریترو ویرال منیڈ ہو کر اس سے کوئی مزاحمت نہ ہو۔ جبکہ ہر اوقات مزاحمت کا ہونا کسی ایک دوائی سے ہو سکتا ہے کہ اسی کلاس کی دوسری دوائی سے بھی ہو جس سے ہو سکتا ہے کہ مستقبل میں علاج میں کمی کر دی جائے۔

دوائی کا نہ کھانا یا وقت مقررہ پر نہ کھانا اس سے بھی ہو سکتا ہے کہ مزاحمت ہو۔ یہ نہایت ضروری کہ دوائی کھانی اسی وقت شروع کی جائے جب آپ کو یقین ہو کہ آپ اسے ہر روز وقت مقررہ پر کھا سکتے ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ جو دوائی آپ کو دی جا رہی ہے وہ آپ بعض معاملات کی وجہ سے وقت مقررہ پر نہیں کھا سکتے تو اسی وقت اپنے ڈاکٹر / ڈاکٹر سے بات کریں۔ (اس کے لیے آپ دیکھیں انفو ہینال نمبر 46 مزاحمت کا ہونا)۔



grupo de trabajo sobre
tratamientos del VIH
contact@gtt-vih.org
www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

POR FAVOR, FOTOCOPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Subvencio-
nado por:



Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida



Generalitat de Catalunya
Departament de Salut
Programa de Prevenció i
Assistència de la Sida



Ajuntament de Barcelona
Àrea d'Acció Social y Ciutadania



Diputació de Barcelona
Àrea de Benestar Social



Colaboran:
ETIS
OFICINA TROPICAL DE INVESTIGACIÓN Y SALUD

